ضیائی ماہانہ سیریز

ضیائے محرم الحرام

☆فضائل ونوافل | ☆اعراس مبارک یکم تا ۳۰ | ☆تاریخ اسلام کے اہم واقعات

ناشر:
انجمن ضیاءِ طیبہ
بالمقابل HBL کھارادر برانچ آدمجی داؤد روڈ بمبئی بازار کھارادر کراچی
021-32473226 www.ziaetaiba.com

ضیائے محرم الحرام

مرتب

علامہ نسیم احمد صدیقی نوری

www.ziaetaiba.com

پیشکش

انجمن ضیاء طیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ﷺ

نام کتاب	:	ضیائے محرم الحرام
مصنف	:	علامہ نسیم احمد صدیقی مدظلہ العالی
صفحات	:	32 صفحات
تعداد	:	2000
سن اشاعت بار اول	:	جنوری 2005ء
سن اشاعت بار دوم	:	فروری 2006ء (مختصر ترمیم و اضافہ کے ساتھ)

www.ziaetaiba.com

.... ناشر ....

ضیائی دار الاشاعت، انجمن ضیاء طیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اسلامی سال کا پہلا مہینہ

"محرم الحرام"

وجہ تسمیہ:

اسلامی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام ہے۔ محرم کو محرم اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس ماہ میں جنگ و قتال حرام ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور اس مہینہ میں عاشورہ کا دن بہت معظم ہے یعنی دسویں محرم کا دن۔[1]

محرم کی پہلی رات کے نوافل:

ماہِ محرم کی پہلی شب میں چھ رکعات تین سلام کے ساتھ ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ پڑھے۔ اس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ پھر محرم کے مہینے کی ہر شب سو بار پڑھے:

1۔ فضائل الایام والشہور صفحہ ۲۵۱۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ اِلَّا يَمُوْتُ اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(...ترجمہ...)

سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ملک اُسی کا ہے، تعریف اُسی کے لیے ہے۔ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے اور نہیں مرے گا۔ صاحبِ جلال اور اکرام ہے۔ اے اللہ اس چیز کا جو تونے دی کوئی مانع نہیں ہے اور جس چیز کو تونے روک دیا اسے کوئی نہیں دے سکتا اور صاحب دولت کو تجھ سے بے نیاز ہونا کوئی نفع نہیں دیتا۔[1]

تمام سال کی حفاظت اور برکت

یکم محرم شریف کے دن دو رکعت نماز نفل پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین بار سورۃ الاخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

www.ziaetaiba.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ

1۔ لطائف اشرفی، صفحہ ۳۳۲۔

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَاءِ وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْکَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

جو شخص اس نماز کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے مقرر فرمادے گا تاکہ وہ اس کے کاروبار میں اس کی مدد کریں۔ اور شیطان لعین کہتا ہے کہ افسوس میں اس شخص سے تمام سال ناامید ہوا۔[1]

دعائے محرم الحرام:

پہلی محرم الحرام کو جو یہ دعا پڑھے تو شیطانِ لعین سے محفوظ رہے اور سارا سال دو فرشتے اس کی حفاظت پر مقرر ہوں گے۔

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُکَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَاَوْلِيَائِهٖ وَالْعَوْنَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْکَ يَا كَرِيْمُ[2]

www.ziaetaiba.com

1۔ (فضائل الایام والشہور، صفحہ ۲۶۸،۲۶۹)

2۔ (فضائل الایام الشہور صفحہ ۲۶۷، بحوالہ نزہۃ المجالس)

یومِ عاشورہ

عاشورہ کی وجہ تسمیہ:

عاشورہ کی وجہ تسمیہ میں علماء کا اختلاف ہے اس کی وجہ مختلف طور پر بیان کی گئی ہے، اکثر علماء کا قول ہے کہ چونکہ یہ محرم کا دسواں دن ہوتا ہے اس لیے اس کو عاشورہ کہا گیا، بعض کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بزرگیاں دنوں کے اعتبار سے امت محمدیہ کو عطا فرمائی ہیں اس میں یہ دن دسویں بزرگی ہے اسی مناسبت سے اس کو عاشورہ کہتے ہیں... بعض علماء کا کہنا کہ یوم عاشورہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس روز دس پیغمبروں پر ایک ایک عنایت خاص فرمائی (کل دس عنایتیں ہوئیں)۔

(۱) اس روز حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔

(۲) حضرت ادریس علیہ السلام کو مقام رفیع پر اٹھایا۔

(۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اسی روز کوہ جودی پر ٹھہری۔

(۴) اسی روز حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی روز اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا خلیل بنایا، اسی دن نمرود کی آگ سے ان کو بچایا۔

(۵) اسی روز حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی اور اسی دن حضرت سلیمان کو (چھنی ہوئی سلطنت واپس ملی)۔

(۶) اسی روز حضرت ایوب علیہ السلام کا ابتلا (دکھ درد) ختم ہوا۔

www.ziaetaiba.com

(۷) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو (رود نیل میں) غرق ہونے سے بچایا اور فرعون کو غرق کر دیا۔

(۸) اسی روز حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے رہائی ملی۔

(۸) اسی روز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھالیا گی۔

(۱۰) اسی دن سرور کائنات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی۔

(نوٹ: اس میں علماء کا اختلاف ہے، جمہور علماء کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش ۱۲ر ربیع النور کو ہوئی)۔ [1]

یوم عاشورہ کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودیوں کو عاشورا کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا: اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا کیا۔ ہم اس کی تعظیم کرتے ہوئے اس کا روزہ رکھتے ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہیں، چنانچہ آپ نے اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ [2]

یومِ عاشورہ کے فضائل میں بکثرت روایات آتی ہیں۔ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی، اس دن ان کی پیدائش ہوئی، اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اسی دن عرش، کرسی، آسمان و زمین، سورج، چاند ستارے اور جنت پیدا

www.ziaetaiba.com

1۔ غنیۃ الطالبین، صفحہ ۴۶۶۔

2۔ مکاشفۃ القلوب، صفحہ ۶۹۸ از امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

ہوئے۔ اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن انہیں آگ سے نجات ملی، اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو نجات ملی اور فرعون اور اس کے ساتھی غرق ہوئے۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے، اور اسی دن وہ آسمان پر اٹھالیے گئے۔ اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو بلند مقام (آسمان) پر اٹھالیا گیا۔ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر لگی۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو عظیم سلطنت عطا ہوئی۔ اسی دن حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی واپس ہوئی۔ اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف دُور ہوئی۔ اسی دن زمین پر آسمان سے پہلی بارش ہوئی۔[1]

نوافل برائے شبِ عاشورہ:

- جو شخص اس رات میں چار رکعات نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچاس ۵۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے پچاس برس گزشتہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اور اس کے لئے ملاءِ اعلیٰ میں ایک محل تیار کرتا ہے۔
- اس رات دو ۲ رکعات نفل قبر کی روشنی کے واسطے پڑھے جاتے ہیں جن کی ترکیب یہ ہے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جو آدمی اس رات میں یہ نماز پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت تک اس کی قبر روشن رکھے گا۔

1۔ مکاشفۃ القلوب، صفحہ ۶۹۹۔

عاشورے کے روزے رکھنے کی فضیلت:

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اگر مومن اللہ کی راہ میں روئے زمین پر مال خرچ کرے تو اسے (اس قدر) بزرگی حاصل نہ ہوگی جس قدر کوئی عاشورے کے روز روزہ رکھے۔ اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھل جائیں، وہ جس دروازے سے داخل ہونا پسند کرے گا داخل ہوگا۔[1]

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جو شخص عاشورے کے دن روزہ رکھے پس شب و روز کی ساعتوں میں ہر ساعت اللہ تعالیٰ اُن ساعتوں کی ہر ساعت کے بدلے اس پر سات لاکھ فرشتے نازل فرمائے گا جو قیامت تک دعا اور استغفار کریں گے اور بے شک اللہ تعالیٰ کی آٹھ جنتیں ہیں، اللہ تعالیٰ ہر بہشت میں ساٹھ لاکھ فرشتے مقرر کرے گا کہ (عاشورے کے روزے دار کے لیے) روزہ رکھنے کے دن سے اس بندے اور بندی کی موت تک محلات اور شہر تعمیر کرے، درخت اُگائیں، نہریں جاری کریں۔[2]

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جس شخص نے عاشورے کے دن کا روزہ رکھا اس کا اجر توریت، انجیل، زبور اور قرآن میں جتنے حرف ہیں ان کی تعداد کے مطابق ہر حرف پر بیس نیکیاں ہونگی۔ جس شخص نے عاشورے کے دن کا روزہ رکھا اسے ایک ہزار شہیدوں کا ثواب ملے گا۔[3]

www.ziaetaiba.com

1۔ لطائف اشرفی، صفحہ ۳۳۶۔

2۔ لطائف اشرفی، صفحہ ۳۳۶۔

3۔ لطائف اشرفی، صفحہ ۳۳۶۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جس شخص نے عاشورے کے دن کا روزہ رکھا خاموشی اور سکوت میں وہ روزہ اس کے اُس سال کے گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ ہو گا، اور جو شخص کامل قیام، رکوع اور سجود کے ساتھ دو رکعت نماز خضوع سے پڑھے اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس بندے کی جزا کیا ہونی چاہیے پس فرشتے عرض کریں گے کہ اللہ تعالیٰ تو ہی خوب جانتا ہے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کے حساب میں ہزار ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور ہزار ہزار بدی مٹادی جائیں۔ اس کا رتبہ ہزار ہزار درجے بلند کیا جائے۔ ہم نے اپنی بزرگی کے ہزار ہزار دروازے کھول دیے ہیں جو اس پر کبھی بند نہ کیے جائیں گے۔ [1]

ایصالِ ثواب برائے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امیر المومنین امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصال ثواب کے لیے دو رکعات نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد نو ۹ نو ۹ بار آیت الکرسی اور درود شریف پڑھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ حضرت امیر المومنین (یعنی امام حسین) رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس روز دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔ اس کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اَلَمۡ نَشۡرَحۡ (یعنی سورۂ الم نشرح) اور دوسری میں اِذَا جَآءَ (یعنی سورۂ نصر) پچیس پچیس بار پڑھے۔ [2]

1۔ لطائف اشرفی، جلد دوم، صفحہ ۳۳۶۔

2۔ لطائف اشرفی، صفحہ ۳۳۸۔

ہر حاجت پوری ہو گی (ان شاء اللہ)

جو شخص عاشورے کے روز حاجت کے لیے یہ دعا مانگے اس کی حاجت پوری ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَتِ الۡحُسَیۡنِ وَ اَخِیۡہِ وَ اُمِّہٖ وَ اَبِیۡہِ وَجَدِّہٖ وَ بَنِیۡہِ فَرِّجۡ عَمَّا اَنَا فِیۡہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

(...ترجمہ...)

اللہ کے نام سے شروع بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

اے اللہ! حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن کے بھائی، اُن کی والدہ، اُن کے والد اور اُن کے نانا کی حرمت کے واسطے سے میں جس حاجت میں ہوں وہ مجھ پر کھول دے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بہترین خلائق محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی تمام آل پر رحمت فرما۔[1]

1۔ لطائف اشرفی، جلد دوم، صفحہ ۳۳۸۔

یومِ عاشورہ کے ممنوعات

عاشورہ کے دن سیاہ کپڑے پہننا، سینہ کوبی کرنا، کپڑے پھاڑنا، بال نوچنا، نوحہ کرنا، پیٹنا، چھری چاقو سے بدن زخمی کرنا جیسا کہ رافضیوں کا طریقہ ہے حرام اور گناہ ہے اِیسے افعال شنیعہ سے اجتنابِ کلی کرنا چاہیے۔ ایسے افعال پر سخت ترین وعیدیں آئی ہیں جن میں سے چند تحریر کی جاتی ہیں:

حدیث۔۱:

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ ہمارے طریقے پر وہ نہیں ہے جو رخساروں کو مارے اور گریبان پھاڑے اور پکارے جاہلیت کا پکارنا۔[1]

حدیث۔۲:

سیّدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پس آئی اس کی عورت جس کی کنیت ام عبد اللہ تھی اس حال میں رونے کے ساتھ آواز کرتی تھی۔ جب ان کو افاقہ ہوا تو کہا کیا تو نہیں جانتی ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اس کو خبر دے رہے تھے کہ

1۔ فضائل الایام والشہور، صفحہ ۲۶۴، بحوالہ مشکوۃ صفحہ ۱۵۰۔

پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: میں بیزار ہوں اس شخص سے جو بال منڈائے اور بلند آواز سے روئے اور کپڑے پھاڑے۔

حدیث۔۳:

سیّدنا حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں میری امت میں جاہلیت کے کام سے پائی جاتی ہیں: فخر کرنا، اپنے حسب میں طعن کرنا، عیب نکالنا لوگوں کے نسب میں، بارش طلب کرنا ستاروں سے اور ماتم میں نوحہ کرنا۔ اور فرمایا نوحہ کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے تو قیامت کے روز کھڑی کی جائے گی اس حال میں کہ گندھک کی قمیص اس پر ہو گی اور ایک قمیص خارش والی ہو گی۔

www.ziaetaiba.com